دعائے سباسب

یہ دعاامام زمانہ (عج اللہ تعالیٰ فرجہم الشریف) سے منسوب ہے۔بہت جلیل القدر دعا ہے۔
ہر انسان کو اس دعا کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔
یہ دعا اصلاً ایک معجز نما کی حیثیت رکھتی ہے۔جب بھی انسان دشمنوں کی ریشہ دوانیوں میں گھر جائے،
دشمن اسکے لئے منصوبہ بنا رہا ہو، ہر طرف سے اسکے سر پر خطرات منڈلا رہے ہوں،
اسکے پاس اسکا کوئی حل نظر نہیں آتا ہو، اپنے آپ کو بے بس محسوس کرتا ہو
یا اسکو کوئی ایسی مہم درپیش ہو کہ اسکا کوئی عملی حل اسے نظر نہ آتا ہو۔
با عتقاد و بغور مطالعہ کے طور پر پڑھے اسکے اندر اللہ کی وحدانیت کا بھرپور یقین بیدار ہوگا،
اور اسکا دشمن سے خوف مٹ جائے گا۔
اور نفس مطمئن ہو جائے گا اسے یقین ہو جائے گا کہ اسکی دعا حتمی طور پر مستجاب ہوگی۔
انشااللہ

ایصال ثواب و بلندی درجات

سیدہ ریاض فاطمہ

بنت سید طاہر عباس زیدی

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِہٖ خِیۡفَۃً مُّوۡسٰی، قُلۡنَا

اب موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا، ہم نے کہا

لَا تَخَفۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی وَاَلۡقِ مَا فِیۡ

ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تم ہی ہو اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے

یَمِیۡنِکَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا، اِنَّمَا صَنَعُوۡا

اسے ڈال دو کہ نگل جائے اس کو جو کچھ انہوں نے بنایا ہے تو وہ جادوگروں کا کرتب ہے

کَیۡدُ سٰحِرٍ، وَلَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَیۡثُ اَتٰی

اور جادوگر جب بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا، پس وہ سب جادوگر مجبوراً

فَاُلۡقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ

سجدے میں گر پڑے، کہنے لگے ہم ایمان لائے ربّ

ھٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰی، فَغُلِبُوۡا ھُنَالِکَ

ہارونؑ اور موسیٰؑ پر، پس وہ سب لوگ اس موقع پر

وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِیۡنَ، فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَ بَطَلَ

مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر واپس گئے، پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا

مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ، فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى

اور جو عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہو گیا، پس ہم نے موسیٰؑ کو

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ، فَانْفَلَقَ

وحی کی کہ تم سمندر پر (دربار پر) اپنے عصا کو مارو (مارا) تو وہ پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ،

اور اس کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا،

عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ

میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کے ساتھ

سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ

ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے کے فریب سے

وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ سَآمَّةٍ

اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہریلہ کیڑے

وَهَآمَّةٍ وَلَآمَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّ

کے ضرر سے اور نظرِ بد سے اور ہر شریر کے شر سے اور

اِسْتِكْلَابِ كُلِّ ذِيْ صَوْلَةٍ وَّ غَلَبَةٍ

ہر حملہ آور کے حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور

كُلِّ عَدُوٍّ وَشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ ا بِاللّٰهِ

ہر پوشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شماتت (برائی) سے میں ان سب کا دفیعہ

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی جدیوں سے بچنے

شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ

اللہ ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے

تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَقْلَتِهِمْ

مدد مانگتا ہوں اُن کے مددگاروں سے بچنے کے لیے میں نے خداوندتعالیٰ

وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ

کی قدرت کی زرہ پہن لی ہے اور ان کی فوجوں سے

وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

محفوظ رہنے کے لیے میں خداوند عالم کی قوت کے قلعہ میں آ گیا ہوں

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ

اور اللہ پاک کے زبردست دفاع کے ذریعہ سے اور اس کے ظاہر

اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ

غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعیہ کر دیا ہے اور ان کے اوپر قتل

بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ

کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی خدائی تلوار چلائی ہے

وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ

میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا

مَزَّقْتَهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ

سے ان کو نکال دیا اور قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے

تَشْتِيْتًا بِمَنْعَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ان کے پرخچے اُڑا دیئے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا۔

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِيْ

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں۔اور جس

بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ

نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کے ساتھ

عَادَانِيْ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ

میں نے اس کو تباہ کر دیا اور جس نے مجھے ایذا دی

مَنْ قَصَدَنِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

خدائے تعالیٰ کی تیز گرفت میں نے اس کو ہلاک کر دیا۔

وَتَبَرَّأْتُ مَنْ اَذَانِيْ بِأَخْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ

اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کے

وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰی عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ

پُرزور جلال کے ساتھ میں نے

الْاَمْنَعِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنْعَةَ

اس کو دفع کیا، اور بغیر خدائے بزرگ و برتر کے سہارے

وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا

کے نہ کسی میں کوئی قدرت ہو سکتی ہے نہ طاقت نہ حفاظت

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور نہ نصرت اور نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ۔ اور خداوند عالم ہمارے سردار اور ہمارے نبی

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

(جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک علیہم السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔

هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتُ

میں نے اللہ کے دبدبہ سے افواج کو شکست دے دی اور اللہ کے حکم سے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ

اُن کے سینوں میں رُعب داخل کر دیا اللہ کے غلبہ سے اُن

عَلٰی اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

کے دلوں پر خوف مسلّط کر دیا

وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا. بِسُلْطَانِ اللّٰهِ

ان میں پھوٹ ڈال دی۔ اللہ کی قوت سے

مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا. بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ

ان کے پرخچے اُڑا دیئے۔ اللہ کی قوت سے ان کو تباہ کردیا

تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اَخَذْتُ اَسْمَاعَهُمْ

میں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَرْكَانَهُمْ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست

بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ

کی شدید گرفت سے سلب کر لیا۔

وَدَفَعْتُهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور خدائے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان لوگوں

الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتُهُمْ

کو اپنے سے دفع کر دیا اور ان کو ان کی

وَجُنُوْدَهُمْ وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ

ٹولیوں کو اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو

وَاَنْصَارَهُمْ اَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِ اللّٰهِ

اور ان کے مددگاروں کو، اور ان کے ساتھیوں کو اللہ کی زبردست

الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ مَهْزُوْمِيْنَ

تائید اور اس کی کھلی ہوئی مدد سے شکست دے دی۔

مَرْعُوْبِيْنَ خَآئِفِيْنَ خَائِبِيْنَ

اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مرعوب ہیں خوفزدہ ہیں

مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَكْسُوْرِيْنَ

نام ہیں ذلیل ہیں اور شکستہ ہیں

مَاسُوْرِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ

قیدی ہیں ششدر ہیں اور ہر طرح پست ہیں

مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ عَنَّا

قہر زدہ ہیں اے اللہ! تو ان سب لوگوں کو

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ

اپنی طاقت اور قوت اور اپنی گرفت اور اپنی سطوت

مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ

کے ذریعہ سے مجھ سے دُور رکھ کہ پریشان و پراگندہ حیران

مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ

پست ذلیل زیردست رہیں اور ہر اس طرح کا نقصان

صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ

اُٹھائیں کوئی ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں

مَبْهُوْتِيْنَ مَشْئُوْمِيْنَ مُتَبَدِّلِيْنَ

ہکابکا رہ جائیں، منحوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برگشتہ

تَائِهِيْنَ فِيْ ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ

رہیں جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا

فِيْ اَيَابِهِمْ حَائِرِيْنَ فِيْ مَآبِهِمْ صَائِرِيْنَ

چاہیں راستے میں ہی اپنے ٹھکانے پر چکر کاٹتے رہیں

فِيْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ بِاَجْسَادِهِمْ

(ہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسموں کی بلاؤں میں مشغول رہیں

مَكْلُوْمِيْنَ فِيْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِيْنَ

بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں

فِيْ اٰرَاۤئِهِمْ مَضْرُوْبِيْنَ بِرِقَابِهِمْ

رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور (فطور) پڑیں گردنیں

مَمْنُوْعِيْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوْعِيْنَ

ان کی ماری جائیں تیر اندازی کرنے سے وہ معذور ہو جائیں

عَنْ مَرَامِهِمْ مَحْجُوْبِيْنَ فِيْ كَرَّتِهِمْ

اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے میں

مَصْرُوْعِيْنَ عَنْ وَّجْهَتِهِمْ شَمَاتًا مِّنْ

ان کو دھکے دیئے جائیں (اور) منھ کے بل گرائے جائیں

مُّتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُّجْتَمِعِهِمْ

جدھر رُخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں

مَّطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا عَلٰى

ان کا شیرازہ بکھر جائے ان کے دلوں پر

اَفْئِدَتِهِمْ مَغْشِيًّا عَلٰى اَبْصَارِهِمْ

عقلوں پر ان کے مہر لگ جائے آنکھوں پر ان کے

مَعْقُوْدًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا عَلٰى

پردے پڑ جائیں زبانوں میں ان کے گرہ لگا دی جائے عقلیں اور

اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ مَّشْدُوْدًا عَلٰی
پاؤں ہاتھ جائیں دی باندھ کی ان رائیں
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مَّدْرُوْءًا بِكَ
ان کے کس دیئے جائیں۔
اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاْذًا بِكَ مِنْ
اے یا اللہ بارالہا! تیری ہی مدد سے سب تدبیریں بیکار ہو سکتی ہیں
شُرُوْرِهِمْ مُّسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ
اور ان کے شر سے بچنے کے لیے تیری ہی مدد پناہ لی جا سکتی ہے
اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ اَخْذَكَ السَّرِيْعَ
اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہوتی ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے
وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الْفَجِيْعَ
ان کو پکڑ لے اور ان پر اپنا ایسا عذاب مسلط کر دے
مَدْفُوْعِيْنَ مَصْرُوْعِيْنَ مَذْرُوْعِيْنَ
کہ وہ ان کو رُلا رُلا دے وہ دور کیے جائیں وہ روک دیئے
فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّسْحُوْرِيْنَ فِيْ
جائیں وہ اپنے دل میں گھٹتے ہی رہیں اپنے منہ اور نتھوں کے بل

اَبْشَارِهِمْ مُكَبُوبِيْنَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ

کھڑے ہو جائیں وہ ان کی بٹی ہوئی رسیوں سے

وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوقِيْنَ بِحِبَالِهِمْ

ان کا گلا گھونٹا جائے

وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ

زنجیروں میں قید ہوں

مُكَبَّلِيْنَ بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِيْ

طوق ان کے گلوں میں پڑے ہوں بیڑیوں میں

الْاَصْفَادِ مَطْرُوقِيْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا

جکڑے ہوئے ہوں بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں

مَصْعُوقِيْنَ بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا

موت کی بجلیاں ان کے اوپر گریں

مَقْطُوعًا دَابِرُهُمْ مَفْجُوعًا غَابِرُهُمْ

نسلیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے والے ان کے ہمیشہ روتے پیٹتے رہیں لوٹنے

مَسْلُوبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوبًا غَالِبُهُمْ

والے ان کے لٹ جائیں اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں

يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ

ان تمام مصیبتوں کے وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دُعا

الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ كَتَبَ اللهُ لَاَغْلِبَنَّ

قبول کر لیتا ہے جس وقت بھی وہ دُعا مانگے؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور

اَنَا وَرُسُلِيْ، اِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ.

میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ. اِنَّ

خبردار ہو جاؤ کہ خدا والے یقیناً غالب رہیں گے۔ بے شک میرا

وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ، وَهُوَ

حمائتی وہی اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے، اور وہی اپنے

يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ. اِنَّا كَفَيْنَاكَ

نیک بندوں سے دوستی رکھتا ہے۔ ہم نے ان ہنسنے والوں

الْمُسْتَهْزِئِيْنَ. فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے

عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ.

ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ غالب رہے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے جس نے اپنے وعدے کو پورا کیا

عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

اوراپنے بندے کو مدد پہنچائی اوراپنے گروہ کوقوت بخشی اوراس نے تنہا ہی دشمن کی ٹولیوں کو

وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ

شکست دے دی اسی کے لیے سلطنت ہےاوراسی کے لیے ہرطرح کی تعریف زیبا ہے۔

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ

تمام عالمین کے مالک اللہ کے لیے ہرطرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح کی ہے اللہ

الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهِ الَّتِيْ لَا

کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کرسکتا اور (میں) اللہ کی ضمانت

تُخْفَرُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُمْنَعُ وَفِيْ

میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں اللہ کے پڑوس میں "ہوں" جسے کوئی روک نہیں سکتا اور

عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِيْ

میں اللہ کی عزت کے اندر ہوں جسے کوئی ذلت سے بدل نہیں سکتا اور نہ کوئی

حِزْبِهِ الَّذِيْ لَا يُهْزَمُ وَفِيْ جُنْدِهِ الَّذِيْ

اس پر غالب آ سکتا ہے اور میں اُسی کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں

لَا يُغْلَبُ وَفِيْ حَرِيْمِهِ الَّذِيْ لَا
دی جا سکتی اور میں اُسی کے لشکر میں ہوں جو مغلوب نہیں کیا جا سکتا
يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ اِفْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ
اور میں اُسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا، اللہ کے ذریعہ
اسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ
میں نے اپنا کام شروع کیا اور اللہ ہی کے سہارے سے کامیابی حاصل
وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِيْتُ عَلٰى
کی، قوت پکڑی، پناہ لی اور غالب آیا اور اُسی کے زور کی وجہ سے میں اپنے
اَعْدَآئِيْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَائِهٖ ظَهَرْتُ
دشمنوں کے مقابلہ میں طاقتور رہا اور اُسی کے جلال اور اور
عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا اور اللہ کی کی قوت سے
وَتَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ
میں نے ان کو دبا لیا، میں قوی ثابت ہوا اور میں محفوظ رہا اور میں نے
عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ
ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ ہی کے

حَسْبِیَ اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَتَرٰھُمْ

سپرد کر دیا اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کارساز ہے۔اور تم دیکھو گے

یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ.

کہ وہ تمہیں آنکھیں کھولے دیکھ رہے ہیں۔ حالانکہ انہیں کچھ

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ.

دکھائی نہیں دیتا بہرے گونگے اندھے ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے والے نہیں ہیں۔

اَتٰی اَمْرُ اللہِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللہِ وَلَاحَتْ

خدا کا حکم آ گیا اللہ کا بول بالا رہا اللہ کی حجت

حُجَّةُ اللہِ عَلٰی اَعْدَآءِ اللہِ الْفَاسِقِیْنَ

اللہ کے نافرمان دشمنوں پر

وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ لَنْ

ابلیس کے لشکروں پر کھل گئی سوائے ایذا پہنچانے کے

یَّضُرُّوْ كُمْ اِلَّآ اَذًی، وَاِنْ یُّقَاتِلُوْ كُمْ

وہ ہر گز تمہارا کچھ نہیں بنا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں

یُوَلُّوْ كُمُ الْاَدْبَارَ، ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ.

تو پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی۔

ضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الذِّلَّۃُ وَالۡمَسۡکَنَۃُ

وہ ان کے لیے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہوگئی ہے جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے

اَیۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِیۡلاً.

پکڑے جائیں گے اور ایسے قتل کیے جائیں گے۔

لاَ یُقَاتِلُوۡنَکُمۡ جَمِیۡعًا اِلاَّ فِیۡ قُرًی

جیسا کے قتل کیے جانے کا حق ہے یہ اکھٹا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیں گے

مُّحَصَّنَۃٍ اَوۡ مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ، بَاۡسُہُمۡ

سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں یا فصیلوں

بَیۡنَہُمۡ شَدِیۡدٌ، تَحۡسَبُہُمۡ جَمِیۡعًا

کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے تم ان کو

وَّقُلُوۡبُہُمۡ شَتّٰی، ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ قَوۡمٌ لاَّ

متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں اسی لیے کہ وہ اایسے لوگ

یَعۡقِلُوۡنَ. تَحَصَّنَتۡ مِنۡہُمۡ بِاَحۡصَنِ

ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ میں ان سے بچنے کے لیے مضبوط سے مظبوط

الۡحُصُوۡنِ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡہَرُوۡہُ

قلعہ میں جا گزیں ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر چڑھ آتے

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا. اُوِيْتُ اِلٰى

اور یہ نہ ہو سکا کہ اس میں سینہ لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا

رُكْنٍ شَدِيْدٍ. وَالْتَجَأْتُ اِلٰى كَهْفٍ

اور میں نے محفوظ غار میں پناہ لی

مَّنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ.

اور میں نے مظبوط رسی تھام لی۔

وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ

اور میں نے خدائے تعالٰی کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو

وَتَدَرَّقْتُ بِدَرْقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عليه السلام

آراستہ کر لیا (جناب) امیرالمومنین علیہ السلام کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

وَتَعَوَّذْتُ بِعَوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ

اور حضرتؑ کے سامانِ حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا سامان کیا

سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤدَ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ

اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد علیہم السلام کے سامانِ حفاظت کے ساتھ اپنے بچاؤ کا

اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّىْ فِى الْاَهْوَالِ

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد علیہم السلام کی انگوٹھی پہن لی۔

حَيْرَانُ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَالْبِسَ

اب میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان واطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح کی ہراس

بِالذُّلِّ وَالصِّغَارِ وَقُمِّعَ بِالصِّفَادِ

میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت میں گھرا ہے ذلت وحقارت اس

وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِىْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ

پر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے

وَاَدخَلْتُ عَلَيَّ هَيَا كِلَ الْهَيْبَةِ

اور میں نے اپنی ذات کے لیے حفاظت کے سرا پردے اور ہیبت و خوف

وَتَتَوَّجتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ

کی عمارتیں قائم کر لی ہیں اور کرامت کا تاج اپنے سر پر پہن لیا ہے

بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِىْ لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ

اور عزت کی تلوار اپنے گردن میں ڈال لی ہے جو کبھی

عَنِ الْعُيُوْنِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ

کُند نہ ہو گی بدبینوں کی نظروں سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں اور بدگمانیوں

وَاَمِنْتُ عَلٰى رُوْحِیْ وَسَلِمْتُ عَنْ

سے علیحدہ، اور میں اپنی روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمن سے

اَعْدَآئِیْ فَھُمْ لِیْ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّیْ

محفوظ ہو گیا ہوں اب وہ میرے آگے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے

خَآئِفُوْنَ وَمِنِّیْ نَافِرُوْنَ کَاَنَّھُمْ حُمُرٌ

خوفزدہ ہیں اور مجھ سے اس طرح بھاگتے ہیں جیسے جنگلی

مُّسْتَنْفِرَةٌ. فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ

گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو

اَیْدِیْھِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَا یُؤَمِّلُوْنَہٗ فِیَّ

آرزوئیں رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے

وَصُمَّتْ اٰذَانُھُمْ عَنْ سَمَاعِ کَلَامٍ

اور جن باتوں سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی وہ باتیں

یُّؤْذِیْنِیْ وَعَمِیَتْ اَبْصَارُھُمْ عَنِّیْ

سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

وَخَرَسَتْ اَلْسِنَتُھُمْ عَنْ ذِکْرِیْ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور میرا ذکر کرنے سے ان کی

وَذَھَلَتْ عُقُوْلُھُمْ عَنْ مَّعْرِفَتِیْ

زبانیں گونگی ہو گئیں عقلیں ان کی میری شناخت سے عاجز اور دلوں

وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَّتْ قُلُوبُهُمْ مِنِّيْ

پر ان کے میری دہشت چھا گئی اور میرے

وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ مِّنْ مَّخَافَتِيْ

خوف سے اُن کے بند کانپتے لگے ان کی تیزی گھٹ گئی

وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ وَ كَتُهُمْ

اور شوکت ان کی ٹوٹ گئی اور ارادوں کا ان کے بل نکل گیا

وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتْ جَمْعُهُمْ

اور مجمع ان کا منتشر ہو گیا۔

وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

اور معملات ان کے پراگندہ ہو گئے اور

كَلِمَاتُهُمْ وَضَعَفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ

باتوں میں ان کی اختلاف پڑ گیا، جتھا ان کا کمزور ہو گیا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ

لشکر ان کا شکست کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ

عنقریب اس گروہ کو بالکل ہزیمت ہو گی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے۔

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ

بات یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا دن ہے

عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِیْ كَانَ

اور قیامت بڑی ہی سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں نے خدا کے غلبہ کے

يَعْلُوْ بِهٖ عَلِیٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ

ذریعہ سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو بہت سی لڑائیاں لڑے

الْحُرُوْبِ وَمُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَمُفَرِّقُ

اور جو (دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنے والے اور ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے

الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْاَسْمَآءِ

تھے غالب آیا کرتے تھے، میں نے ان (دشمنوں) سے بچنے کیلئے اللہ کے اسمائے

الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَظَهَرْتُ عَلٰى

حسنیٰ اور اس کے بلند کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمنوں پر بڑے

اَعْدَآئِیْ بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّاَمْرٍ عَتِيْدٍ

زوروشور سے اور بڑے سازوسامان کے ساتھ غالب آیا

وَّاَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُءُوْسَهُمْ وَوَطِئْتُ

اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر توڑے اور ان کی گردنوں پر

رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِيْ خَاضِعَةً

پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر جھک گئیں

قَدْ خَابَ مَنْ نَّاوَانِيْ وَهَلَكَ مَنْ

جس نے بھی میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً ناکام رہا اور جس نے مجھ سے

عَادَانِيْ فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ الْمُظَفَّرُ

دشمنی کی وہ ہلاک ہوا۔ پس میں خدا کی مدد سے خوش اور مظفر و

الْمَنْصُوْرُ، قَدْ لَزِمَتْنِيْ كَلِمَةُ التَّقْوٰى

منصور ہوں، کلمہ تقوٰی میرے ساتھ ہے

وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

اور خدا کی مضبوط رسی میرے ساتھ ہاتھوں میں ہے

وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ

اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے اب

يَّضُرَّنِيْ بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا كَيْدُ

ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نہ بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے نقصان دے گی

الْكَائِدِيْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ

اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد

اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ فَلَنْ

نہ کوئی کبھی مجھے پائے گا اور نہ کوئی

یَّرَانِیْ اَحَدٌ وَّلَنْ یَّجِدَنِیْ اَحَدٌ وَّلَنْ یَّقْدِرَ

مجھ پر قابو حاصل کر سکے گا تم یہ کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار

عَلَیَّ اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ

کو پکارتا ہوں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا

بِہٖ اَحَدًا یَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَیَّ

اے فضل فرمانے والے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ

بِالْاَمْنِ عَلٰی رُوْحِیْ وَالسَّلَامَۃِ مِنْ

میری روح کو امن و امان دیدے اور مجھے میرے

اَعْدَآئِیْ وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ

دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین

بِالْمَلَآئِکَۃِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَاَیِّدْنِیْ

غیظ و غضب والے فرشتوں کو حائل کر دے اور کثیرالتعداد

بِالْجُنُوْدِ الْکَثِیْرَۃِ وَالْاَرْوَاحِ الْمُطِیْعَۃِ

افواج سے اور اطاعت کرنیوالی روحوں کے ذریعہ سے میری تائید فرما

فَيَحْصِبُونَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِ

کہ وہ غالب آنیوالے دلائل کی ان پر بوچھاڑ کر دیں

فُونَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِ

اور سر توڑنے والے پتھر ان پر برسا دیں

بُونَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْمُونَهُمْ

اور کاٹنے والی تلواریں

بِالشَّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيقِ اللَّاهِبِ

ان پر لگا دیں اور ٹوٹنے والے ستارے

وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ

اور شعلہ اُٹھتی ہوئی آگ اور جھلسانے والے شعلے ان پر پھینکیں

جَانِبٍ دُحُورًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ

اور ہر طرف سے ان پر ذلت کی

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِنِّي قَذَفْتُهُمْ

مار پڑے اور ان کے لیے عذاب کی بارش ہو سوائے

وَرَجَزْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ

اس کے کہ جسے موت اڑا لے جائے میں نے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ طٰهٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعے

وَيٰسٓ وَالذّٰارِيَاتِ وَالطَّواسِيْنَ

سے اور طٰہٰ اور یٰسین اور الذاریات اور طواسین

وَالتَّنْزِيْلَ وَالْحَوَامِيْمَ وَ كٓهٰيٰعٓصٓ

اور التنزیل اور حوامیم کے ذریعہ سے اور کھٰیعص

وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ

اور حٰم عٓسٓقٓ اور قٓ اور القرآن المجید اور نٓ

وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ

و القلم وما، یسطرون کے ذریعہ سے اور مواقع

النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ، وَ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ

النجوم اور والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ

اور فی رقّ منشور کے ذریعہ سے اور البیت المعمور کے ذریعے

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ

اور سقف المرفوع کے ذریعہ سے اور البحر

الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّالَهٗ

المسجود کے ذریعہ سے "اور" ان عذاب ربک لواقع مالہ

مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى

من دافع کے ذریعہ سے انہیں دے مارا اور دے ٹپکا ذلیل کیا اور مغلوب کیا

اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا فِيْ

پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھلے پیروں واپس ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ

بیٹھے رہ گئے پس اس طرح حق تو ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

سب باطل ہو گیا پس جادوگر وہیں کے وہیں مغلوب اور ذلیل

وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

ہو کر رہ گئے اور سب کے سب (جادوگر)

سَاجِدِيْنَ، فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا

سجدے میں گر پڑے، چنانچہ جو جو چالیں وہ چلے

مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اللہ نے ان سب کی خرابیوں سے اسے بچائے رکھا اور جس چیز کی وہ

يَسْتَهْزِئُوْنَ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوٓءَ

ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آ گھیرا اور بُرے بُرے

الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَاللّٰهُ، وَاللّٰهُ

عذاب سے فرعون کے سارے کنبے کو گھیر لیا اور ایک چال چلے اور اللہ

خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ

بدلہ دینے کیلئے ایک چال چلا اور اللہ سب دے بہتر بدلہ دینے والا ہے

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لیے بڑا ایکا کیا ہے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا، وَّقَالُوْا

لہذا ان سے ڈرو تو ان خبر نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا، اور انہوں نے یہ کہہ دیا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا

کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

پس خدا کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف

سُوٓءٌ، وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ

نہ پہنچی اور وہ خوشنودی خدا کے پیرو ہیں

ذُو فَضْلٍ عَظِيْمٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے، یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے

مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُبِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان سے بچنے کے لیے تجھ ہی کو کافی سمجھتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ

اور یا اللہ جو خیروعافیت تیرے پاس ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ہاں! عنقریب ان سے تمہیں بچانے کے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بڑا

الْعَلِيْمُ، جِبْرَائِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ

سننے اور جاننے والا ہے، جبرائیلؑ میری دائیں طرف اور

وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میکائیل میری بائیں جانب اور جنابِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَمَامِيْ وَاَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ علیہ السلام وَرَآئِيْ

میرے آگے ہیں اور جنابِ امیرالمومنین (علی ابن ابی طالبؑ) میری پشت پناہی میں

وَاللّٰهُ تَعَالٰى مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

اور اللہ تعالیٰ میرے اوپر سایہ کیے ہوئے ہے وہ جس نے دو

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

سمندروں کے مابین آڑ قائم کر دی تو میرے اور میرے

اَعْدَآئِیْ فَلَنْ يَّصِلُوْا اِلَیَّ اَبَدًا بِشَيْئٍ

دشمنوں کے مابین ایک آڑ قائم کر دے تاکہ وہ کوئی چیز

يَّسُوْئُنِيْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ

مجھ تک نہ پہنچا سکیں جو مجھے تکلیف دے اور میرے اور ان کے درمیان

سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَّذِیْ

اللہ کا پردہ ہے اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لیے کافی ہے

يَكْفِيْ مَا لَا يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا

جو ہر چیز کے لیے کفایت کرتا ہے جس کے لیے اس کے سوا کوئی بھی نہ کفایت کر سکے

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

اور جس وقت تم قران پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور ان

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ

مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

قائم کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ ان

اَنۡ یَّفۡقَھُوۡہُ وَفِیۡ اٰذَانِھِمۡ وَقۡرًا، وَاِذَا

کو نہ سمجھ سکیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں

ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا

اور جس وقت تم قران مجید میں اپنے پروردگار کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو

عَلٰٓی اَدۡبَارِھِمۡ نُفُوۡرًا اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡٓ

تو نفرت سے پچھلے پاؤں پلٹ جاتے ہیں۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں

اَعۡنَاقِھِمۡ اَغۡلٰلاً فَھِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ

طوق ڈال دیئے اور ٹھڈیوں تک ہیں اسی سے ان کے سر

فَھُمۡ مُقۡمَحُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡ بَیۡنِ

اُٹھے کے اُٹھے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے سے

اَیۡدِیۡھِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِھِمۡ سَدًّا

بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے سے بھی ایک دیوار

فَاَغۡشَیۡنَاھُمۡ فَھُمۡ لاَ یُبۡصِرُوۡنَ،

قائم کر دی ہے اور اُن کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔

اَللّٰھُمَّ اضۡرِبۡ عَلَیَّ سُرَادِقَ حِفۡظِکَ

یا اللہ! تو میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کے

اَلَّذِیْ لاَ تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَلاَ تَخْرِقُهُ

سرا پردے کھڑے کر دے جن کو ہوا نہ اُڑا سکے

الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِیْ بِرُوْحِ قُدُسِكَ

اور نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس کے

اَلَّذِیْ مَنْ اَلْقَيْتَهُ عَلَيْهِ اَصْبَحَ

ذریعہ سے بچا لے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں

مُعَظَّمًا فِیْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَ كَبِيْرًا

کی نظروں میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے

فِیْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ. وَوَفِّقْ لِیْ

کے دلوں میں اس کی بڑائی بیٹھ جاتی ہے اور

بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا

مجھے اپنے اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے

وَاجْعَلْ صَلاَحِیْ فِیْ جَمِيْعِ مَا اُؤَمِّلُهُ مِنْ

کی توفیق عطا فرما دے اور دُنیا و آخرت کی جس چیز و خوبی

خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ

کی میں اُمید رکھتا ہوں ان سب کے حصول کی صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

اَبۡصَارَ النَّاظِرِیۡنَ وَاصۡرِفۡ قُلُوۡبَہُمۡ

نظریں میری طرف سے پھرا دے اور ان کے دلوں کو اس بدی کی

مِّنۡ شَرِّ مَا یُضۡمِرُوۡنَ اِلٰی خَیۡرٍ مَا لاَ

طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مدِ نظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی طرف مائل کر دے جس کا

یَمۡلِکُہٗ اَحَدٌ، اَللّٰہُمَّ اَنۡتَ مَلاَ ذِیۡ

اختیار کوئی رکھتا ہی نہیں، یا اللہ! تو میری جائے پناہ ہے

فَبِکَ اَلُوۡذُ وَاَنۡتَ عَیَاذِیۡ فَبِکَ

تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں اور تو میرا ٹھکانہ ہے تو میں تیری ہی طرف

اَعُوۡذُ یَا مَنۡ ذَلَّتۡ لَہٗ رِقَابُ الۡجَبَابِرَۃِ

پناہ مانگتا ہوں اے وہ جس کے سامنے گردن کشوں (جابروظالم)

وَخَضَعَتۡ لَہٗ اَعۡنَاقُ الۡفَرَاعِنَۃِ

کی گردنیں جھک گئیں اور اور جس کے حضور میں بڑے بڑے فرعونوں

اَجِرۡنِیۡ مِنۡ خِزۡیِکَ وَمِنۡ کَشۡفِ

کے سر خم ہو گئے تو مجھے رسوا کرنے سے اور میرے راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد

سِتۡرِکَ وَمِنۡ نِسۡیَانِ ذِکۡرِکَ

بھلا دینے سے اور اپنے شکریہ سے روگرانی کرنے سے محفوظ رکھ

وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ

میں اپنی رات میں اور اپنے دن میں

كَنَفِكَ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَوَطَنِيْ

اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری ہی پناہ

وَاَسْفَارِيْ، ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَالثَّنَآءُ

میں ہوں، تیرا ذکر میرا شعار اور تیری ثناء

عَلَيْكَ دِثَارِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَوْفِيْ اَصْبَحَ

میری چادر ہے۔ یا اللہ! میرا خوف صبح و شام

وَاَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِيْ

تیرے امن و امان کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے

مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ

رسوا ہونے سے اور اپنے بندوں کے شر سے

وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ

بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کی قناعتیں

وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ

کھڑی کر دے اور مجھے اپنی حفاظت کے احاطہ میں داخل کر لے

رُوحِی بِخَیْرٍ مِّنْکَ وَاکْفِنِی مِنْ مَّؤُنَةِ

اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ محفوظ فرما

اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ قَرِیْنِ

اور بُرے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بُرے ہم نشینوں

سَوْءٍ وَّسَاعَةِ سَوْءٍ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

سے اور بُری ساعت سے اور دشمنوں کی شماتت سے اور

وَجَهْدِ الْبَلَآءِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ طَوَارِقِ

بلاؤں کی آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات اور دن

اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ

کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ

رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اللہ اپنی رحمت نازل فرمائے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار علیہم السلام پر ہمارے لیے اللہ

وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی سب سے اچھا آقا وہی سب سے اچھا

النَّصِيْرُ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مددگار ہے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمان و رحیم ہے۔

وَ الضُّحٰى، وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى، مَا وَدَّعَكَ

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے، اے رسولؐ

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى، وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

تمہارا پروردگار نہ تم سے دستبردار ہوا اور نہ وہ ناراض، اور تمہارے واسطے آخرت

الْاُوْلٰى، وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

دنیا سے کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اس قدر عطا فرمائے گا

فَتَرْضٰى، اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى

کہ تم خوش ہو جاؤ گے، کیا تم نے اس کو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى، وَوَجَدَكَ

اور تم کو بھٹکا ہوا پایا تو منزل مقصود تک پہنچایا، اور تم کو

عَآئِلًا فَاَغْنٰى، فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ

محتاج پایا تو مال دار کر دیا، پس تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ، وَاَمَّا بِنِعْمَةِ

اور سوال کرنے والوں کو نہ جھڑکنا، اور اپنے پروردگار کی نعمت کا

رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔

ذکر کرتے رہنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ
اے اللہ تو درود و سلام بھیج اپنے ولی پر کہ جو امام حسن عسکریؑ

الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهِ
کے فرزند اور (تیری) حجت ہیں اور ان کے آباؤ اجداد پر

فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَ
اس وقت اور ہر وقت جو ولی ہیں اور

حَافِظًا وَ قَائِدًا وَ نَاصِرًا وَ دَلِيْلًا وَ
محافظ ہیں قائد ہیں اور مددگار ہیں رہنما ہیں اور نگہبان ہیں یہاں تک کہ

عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَ
تو انہیں اپنی مرضی سے اپنی زمین پر سلونت اختیار کرنے دے اور اس (زمین)

تُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے۔ اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ان کی فَرَج میں تعجیل فرما۔

ایصال ثواب: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ و ملت جعفریہ